



## ضربِ معاویہؓ - پوسٹ نمبر 1

یہ روایت جعلی ہے۔

سالم بن ابی الجعد صحابی نہیں ہیں اس لئے روایت مرسل ہے۔  
نیز سلیمان بن مہران کا عنعنہ بھی ہے اور یہ مدلس ہیں۔  
لہذا یہ روایت سخت ضعیف و جعلی ہے



معاویہ جہنم میں ایک بند تابوت کے اندر ہوں گے۔

انساب الاشراف، ج 5 ص 136



## ضرب معاویہؓ - پوسٹ نمبر 2

### کیا حضرت عائشہؓ نے حضرت معاویہؓ کو قتل کی دھمکی دی؟

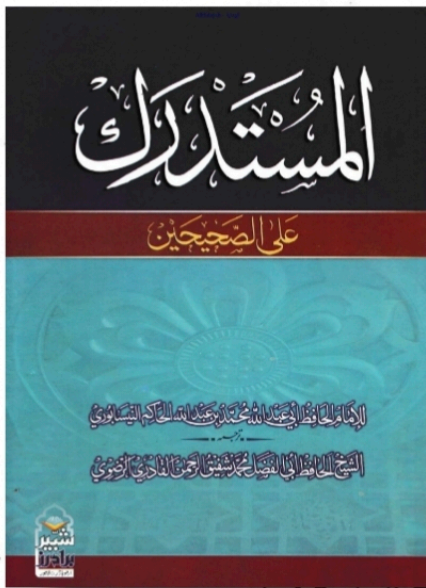
یہ روایت مستدرک حاکم 8038 اور مسند احمد 16832 میں موجود ہے دونوں میں علی بن زید بن جدعان سخت ضعیف راوی ہے جس وجہ سے روایت ضعیف ہے

AlHidayah - الهداية

۳۸۵

المستدرک (جزء) جلد ششم

کتاب الحدود



✽ ✽ عطیہ عونی سے مروی ہے کہ حضرت ابوسعید خدریؓ فرمایا میں ایک قتل ہوا، حضور ﷺ نے منبر شریف پر چڑھ کر خطبہ دیا اور فرمایا: کیا تم نے تین مرتبہ ارشاد فرمایا: تینوں بار لوگوں نے کہا: ہمیں اس کے قاتل کا پتہ نہیں قسم! جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اگر آسمان اور زمین کی تمام ہوں تو اللہ تعالیٰ ان تمام مخلوقات کو دوزخ میں ڈال دے گا۔ اور فرمایا: جو شخص کو اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دے گا۔

8037 - أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ أَبِي سَبَاطٍ بَنٍ نَصْرِ بْنِ هَمْدَانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّامِيُّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَفْتِكُ الْمُؤْمِنُ، إِلَّا هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يَخْرُجْ جَاهٌ

(التعليق - من تلخيص الذهبي) 8037 - على شرط مسلم

✽ ✽ حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مومن کسی کو اچانک حملہ کر کے قتل نہیں کرتا۔ ایمان اچانک حملے سے روکتا ہے۔

❦ ❦ یہ حدیث امام مسلمؒ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اس کو نقل نہیں کیا۔

8038 - أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَتَابٍ الْعَيْدِيُّ بِغَدَاةَ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ التَّرَيْسِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكَلَابِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ، قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ مُعَاوِيَةَ، عَلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَتْ: يَا مُعَاوِيَةُ، قَتَلْتَ حُجْرًا وَأَصْحَابَهُ وَقَعَلْتَ الَّذِي فَعَلْتَ أَمَا تَخْشَى أَنْ أَحْبَا لَكَ رَجُلًا فَيَقْتُلَكَ؟ قَالَ: لَا إِنِّي فِي بَيْتِ أَمَانٍ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْإِيمَانُ قَيْدُ الْفَتَنِ، لَا يَفْتِكُ مُؤْمِنٌ

(التعليق - من تلخيص الذهبي) 8038 - سكت عنه الذهبي في التلخيص

✽ ✽ مروان بن حکم کا بیان ہے کہ میں حضرت معاویہ کے ہمراہ ام المومنین حضرت عائشہؓ کی خدمت میں حاضر ہوا، آپؓ نے فرمایا: اے معاویہ! تم نے حجر اور ان کے ساتھیوں کو شہید کر دیا اور تم نے کیا کیا کچھ نہیں کیا، تجھے اس بات سے ذرا خوف نہیں آیا کہ ایک آدمی کو میں نے تمہارے لئے سنبال کر رکھا ہوا ہے، وہ تجھے قتل کر دے گا؟ حضرت معاویہ نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ”ایمان اچانک حملہ کر کے قتل کرنے سے روکتا ہے، مومن اچانک حملہ نہیں کرتا۔

8039 - أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَخْجُوبِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ، ثنا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، أَنبَا إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ غَالِبٍ، قَالَ: دَخَلَ عَمَّارٌ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا يَوْمَ

"علی بن زید بن جدعان" سخت ضعیف ہے۔ [الحلی بالآثار صفحہ 273]

"علی بن زید بن جدعان" متروک ہے۔ [المجروحین صفحہ 103]

"علی بن زید بن جدعان" سو حفظ ہے۔ [تہذیب التہذیب صفحہ 323]

"علی بن زید بن جدعان" مختلط ہے۔ [تہذیب التہذیب صفحہ 323]

"علی بن زید بن جدعان" مختلط ہے۔

[کتاب المعرفة والتاریخ



## ضرب معاویہؓ پوسٹ نمبر 3

مرزا جہلمی کہتا ہے امام بخاریؒ نے سیدنا معاویہؓ کا باب باندھتے وقت انکے نام کے ساتھ لفظ ذکر معاویہؓ لکھا ہے فضائل کا لفظ یا مناقب کا لفظ نہیں لکھا لہذا ثابت ہوا امام بخاریؒ فضائل معاویہؓ کے قائل نہیں تھے

تبصرہ: امام بخاریؒ سیدنا معاویہؓ کے فضائل کے قائل تھے تبھی انکے نام کا باب فضائل صحابہؓ کے باب میں ذکر معاویہؓ سے کیا اور ذکر سے مراد ذکر خیر ہی ہوتا ہے یعنی کے فضائل ہی ہوتا ہے کیونکہ امام بخاری رحمہ اللہ نے اور بھی کئی صحابہؓ کے باب ذکر کے لفظ سے ہی قائم کیے ہیں

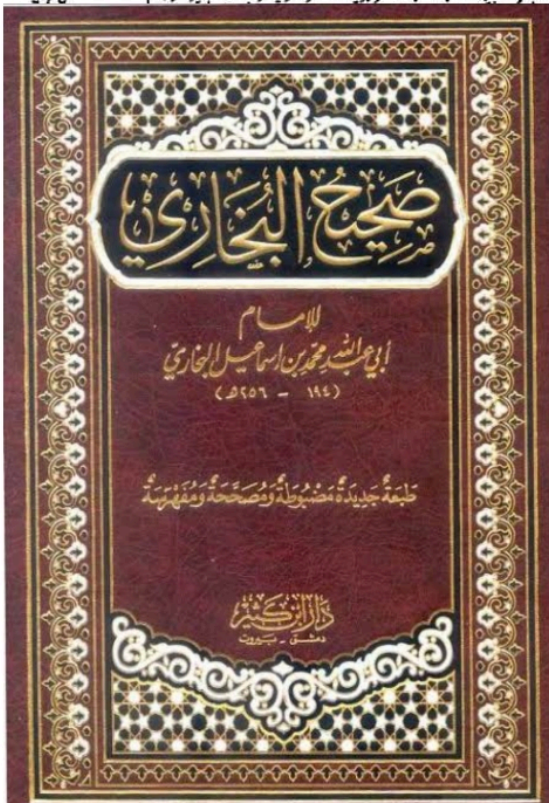
بَابُ ذِكْرِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ - ذِكْرُ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ - ذِكْرُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ أَبُو الْعَاصِ بْنُ الرَّبِيعِ - ذِكْرُ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ - ذِكْرُ مُصْعَبِ بْنِ عُمَيْرٍ - ذِكْرُ أَبِي عَبَّاسٍ

۱۴۸۵

فهرس کتب وأبواب صحيح البخاري

- (۱۴) [بَابُ] مَنَاقِبِ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ..... ۶۳۹  
 (۱۵) [بَابُ] مَنَاقِبِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ..... ۶۳۹  
 (۱۶) [بَابُ] مَنَاقِبِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ..... ۶۳۹  
 (۱۷) [بَابُ] مَنَاقِبِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ..... ۶۳۹  
 (۱۸) [بَابُ] مَنَاقِبِ أَبِي طَلْحَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ..... ۶۳۹  
 (۱۹) [بَابُ] مَنَاقِبِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ..... ۶۴۰  
 (۲۰) [بَابُ] تَرْوِيجِ النَّبِيِّ ﷺ حَدِيثَهُ وَفَضْلِهِا رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا ..... ۶۴۰  
 (۲۱) [بَابُ] ذِكْرِ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْجَلِّي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ..... ۶۴۱  
 (۲۲) [بَابُ] ذِكْرِ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ الْعَبْسِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ..... ۶۴۱  
 (۲۳) [بَابُ] مَنَاقِبِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ..... ۶۴۱  
 (۲۴) [بَابُ] مَنَاقِبِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ..... ۶۴۱  
 (۲۵) [بَابُ] مَنَاقِبِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ..... ۶۴۱

- (۹) [بَابُ] مَنَاقِبِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ الْقُرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ أَبِي الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ..... ۶۲۴  
 (۱۰) [بَابُ] مَنَاقِبِ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ الْهَاشِمِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ..... ۶۲۵  
 (۱۱) [بَابُ] ذِكْرِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ..... ۶۲۶  
 (۱۲) [بَابُ] مَنَاقِبِ قُرَآئَةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. [وَمَنْقَبِ فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَامُ] بِنْتِ النَّبِيِّ ﷺ ..... ۶۲۶  
 (۱۳) [بَابُ] مَنَاقِبِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ..... ۶۲۶  
 (۱۴) [بَابُ] ذِكْرِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ ..... ۶۲۷  
 (۱۵) [بَابُ] مَنَاقِبِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ الزُّهْرِيِّ ..... ۶۲۷  
 (۱۶) [بَابُ] ذِكْرِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ، مِنْهُمْ أَبُو الْعَاصِ بْنُ الرَّبِيعِ ..... ۶۲۸  
 (۱۷) [بَابُ] مَنَاقِبِ زَيْدِ بْنِ حَنَفَةَ مَوْلَى النَّبِيِّ ﷺ ..... ۶۲۸  
 (۱۸) [بَابُ] ذِكْرِ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ..... ۶۲۸  
 (۱۹) [بَابُ] مَنَاقِبِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ..... ۶۲۹  
 (۲۰) [بَابُ] مَنَاقِبِ عَمَّارٍ وَحُذَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ..... ۶۳۰  
 (۲۱) [بَابُ] مَنَاقِبِ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ..... ۶۳۰  
 [بَابُ] ذِكْرِ مُصْعَبِ بْنِ عُمَيْرٍ ..... ۶۳۰  
 (۲۲) [بَابُ] مَنَاقِبِ الْحُسَيْنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ..... ۶۳۰  
 (۲۳) [بَابُ] مَنَاقِبِ بِلَالِ بْنِ رَبَاحٍ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ..... ۶۳۱  
 (۲۴) [بَابُ] ذِكْرِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ..... ۶۳۱  
 (۲۵) [بَابُ] مَنَاقِبِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ..... ۶۳۲  
 (۲۶) [بَابُ] مَنَاقِبِ سَالِمِ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ..... ۶۳۲  
 (۲۷) [بَابُ] مَنَاقِبِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ..... ۶۳۲  
 (۲۸) [بَابُ] ذِكْرِ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ..... ۶۳۲  
 (۲۹) [بَابُ] مَنَاقِبِ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ..... ۶۳۳  
 (۳۰) [بَابُ] فَضْلِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ..... ۶۳۳



۶۳ - [كتاب مناقب الأنصار]

(۲) [بَابُ] قَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ: «لَوْلَا الْهَجْرَةُ لَكُنْتُ أَمْرًا مِنَ

الْأَنْصَارِ» ..... ۶۳۴

(۳) [بَابُ] إِخَاءِ النَّبِيِّ ﷺ بَيْنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ ..... ۶۳۵

(۴) [بَابُ] حُبِّ الْأَنْصَارِ مِنَ الْإِيمَانِ ..... ۶۳۵

(۵) [بَابُ] قَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ لِلْأَنْصَارِ: «أَنْتُمْ أَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ» ..... ۶۳۵



# ضرب معاویہؓ پوسٹ نمبر 4

## امام نسائی رحمہ اللہ کی شہادت کا جھوٹا قصہ

مرزا جہلمی نے فضائل سیدنا معاویہؓ کے انکار کے لیے کہا کہ امام نسائی رحمہ اللہ نے فضائل معاویہؓ کا انکار کیا تو انہیں شہید کر دیا گیا

تبصرہ: اسکی سند معرفۃ علوم الحدیث للحاکم صفحہ 83 میں موجود ہے سند کچھ یوں ہے کہ راوی کہتا ہے "سمعت مشایخنا بمصر یذکرون" میں نے مصر میں چند بزرگوں (بابوں) کو یہ واقعہ بیان کرتے ہوئے سنا تھا، اب یہ بزرگ بابے مشائخ کون ہیں کسی کو کچھ نہیں پتہ اس لیے ان مجہول بزرگوں کی وجہ سے روایت جعلی ثابت ہوئی

۸۳

معرفة علوم الحديث

هذا الكتاب بمسوع عندنا. ومع ما جمع أبو عبد الرحمن من الفضائل رُزق الشهادة في آخر عمره. فحدثني محمد بن إصحاق الإصبهاني قال سمعت مشايخنا بمصر يذكرون أن أبا عبد الرحمن فارق مصر في آخر عمره وخرج إلى دمشق فسل بها عن معاوية ابن أبي سفيان وما روى من فضائله فقال: لا يرضى معاوية رأساً برأس حتى يفضل؟ قال: فما زالوا يدفعون في حُضْنِهِ حتى أُخرج من المسجد ثم حُمِلَ إلى الرملة ومات بها سنة ثلاث وثلاث مائة وهو مدفون بمكة.

سمعت علي بن عمر الحافظ غير مرة يقول أبو عبد الرحمن مقدم على كل من يذکر بهذا العلم من أهل عصره. ومنهم أبو بكر محمد بن إسماعيل سمعت أبا بكر محمد بن إسماعيل سمعت أبا العباس بن سريج

"مصر میں مشائخ کو یہ واقعہ بیان کرتے ہوئے سنا"  
یہ مشائخ مجہول ہیں

الحاکم نے کہا کہ علم لا نحسنه نحن.

مجموعۃ عندی فی أوراق کثیرۃ وہی أشهر مصنفاته تزيد علی مائة وأربعین کتاباً سوى جزء فإن فقه حدیث بريرة ثلاثة أجزاء

کلامہ الذی أشار إلیہ إمام فقهاء عصره کثیر من علومه. قرأت بخط أبي عمرو

ل: «أبي» . (۳) بالأصل: «فأزال» . «نُصِيه» راجع تذكرة الحفاظ ج ۲ ص ۲۳۲ . هامش ش، صوابه: «الرملة» . (۴) خ، ش، ص: «قال الحاکم» .

كتاب

معرفة علوم الحديث

تصنيف

الإمام الحاکم أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحافظ النيسابوري

رحمه الله

أعني بشره وتصحيحه وتعليق عليه مع ترجمة المصنف

الأستاذ الدكتور

السيد معظم حسين

رئيس الكلية الشريعة والإسلامية بجامعة كابل

مشتورات

الكتاب رقم ۱۱۱۱

الكتاب رقم ۱۱۱۱

الكتاب رقم ۱۱۱۱





## ضرب معاویہؓ پوسٹ نمبر 5

امام اہلسنت امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ نے اپنی کتاب فضائل صحابہؓ میں فضائل معاویہؓ کا باب قائم کیا ہوا ہے جبکہ مرزا علی انجینئر نے اپنے فالورز کو یہ کہانی کروا رکھی ہے کہ امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کا قول ہے کہ معاویہؓ کی کوئی فضیلت ثابت نہیں، یہ قول صحیح سند سے ثابت نہیں ان سے بلکہ وہ تو خود اپنی کتاب فضائل صحابہؓ میں فضائل معاویہؓ کا باب قائم کر رہے ہیں

(۱۷۴۷) حدثنا عبد الله قتنا أبي قتنا وكيع قتنا نافع بن عمرو عبد الجبار ابن ورد عن ابن أبي مليكة قال قال طلحة بن عبيد الله سمعت رسول الله ﷺ يقول نعم أهل البيت عبد الله وأبو عبد الله وأم عبد الله .

فضائل معاوية بن أبي سفيان <sup>(۱)</sup> رضي الله عنهما

(۱۷۴۸) حدثنا عبد الله قال حدثني أبي قتنا عبد الرحمن عن معاوية عن يونس بن سيف عن الحارث بن زياد عن أبي رهم عن العرباض بن سارية السلمي بان قال هلموا

لسند (۱: ۱۶۱)

ارقطني وقال البزار

الثقات وقال أدرك

مختلف في صحبته

رشي الأموي، ولد قبل  
لظهر عام الفتح سنة ۸،  
جيش تحت امره أخيه

موت أخيه يزيد، ولما  
ما وقعت الفتنة الكبرى  
إن فحارب عليا وانتهى  
إبنه الحسن سلم الخلافة  
ه أمصار كثيرة ودامت

(۱۴۶)، الإصابة (۳):

مِنْ تَرَاثِ الْإِسْلَامِي  
الْكِتَابُ الثَّامِنُ وَالْعِشْرُونَ



جَامِعَةُ امِّ الْقُرَى  
مَرْكَزُ الْبَحْثِ الْعِلْمِيِّ وَاجِبِ الْوَرَاثَةِ الْإِسْلَامِيَّةِ  
مَجْلَدُ الثَّامِنِ وَالْعِشْرُونَ  
مَنْشُورَةُ الْمَكَّةِ

### كِتَابُ فَضَائِلِ الصَّحَابَةِ

لِلْإِمَامِ  
أَبِي عَبْدِ اللَّهِ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدَ بْنِ حَنْبَلٍ  
(۱۶۴ - ۲۴۱ هـ)

مُحَقَّقُهُ وَخَرَّجَ أَحَادِيثَهُ  
وَصَوَّغَ اللَّهُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَبْدَ اللَّهِ

الْمَجْمَعُ الْأَوَّلُ





# ضرب معاویہؓ پوسٹ نمبر 6

معاویہ  
رسول اللہ  
الزام

جعلی روایت ہے سند میں ہے "فلیح" راوی کہتا ہے "اخبارت" مجھے کسی نے خبر دی، کس نے خبر دی اسکا کوئی نام و نشان نہیں اس لیے روایت جعلی ثابت ہوئی

سنة ٦٠

٣٣٠

## معاویہؓ رسول اللہ اور م ذاکمات

من الموالی یقال له المختار ؛ وقیل : رجل  
، مولیٰ لحمیر . وكان أول من اتخذ  
مولاه ، وعلى القضاء فضالة بن عبید  
یس عائد الله بن عبد الله الحولانی . إلى

## تاریخ الطبرک

تاریخ الرسل والملوک

لأبي جعفر محمد بن جریر الطبری

٢٢٤ - ٣١٠ هـ

الجزء الخامس

تحقیق

محمد أبو الفضل إبراہیم

الطبعة الثانية (معدة ومقنة)



دار المغارِق بمطَر

"اخبارت" مجھے کسی نے خبر دی  
خبر دینے والا مجھول ہے اس لیے روایت  
ثابت نہیں

حدثني عبد الله بن سليمان ، قال : حدثني عبد الله بن المقبري ، قال : قال عمر بن الخطاب : تذكرون كسرى وقيصراً ودهاءهما وعندكم معاوية !

حدثني عبد الله بن أحمد ، قال : حدثني أبي ، قال : حدثني سليمان ، قال : قرأت على عبد الله ، عن فليح ، قال : أخبرت أن عمرو ابن العاص وفد إلى معاوية ومعه أهل مصر ، فقال لهم عمرو : انظروا ، إذا دخلتم على ابن هند فلا تسلموا عليه بالخلافة ، فإنه أعظم لكم في عينه ، وصغروه ما استطعتم . فلما قدموا عليه قال معاوية لحجابه : إني كأني أعرف ابن النابغة وقد صغر أمرى عند القوم ، فانظروا إذا دخل الوفد فتعتموهم (٣) أشد تعتمة

(٢) س : « بلغ » .

(١) ابن الأثير : « زمل » .

(٣) تعتموهم ؛ أي أزعجوهم .



## ضربِ معاویہؓ - پوسٹ نمبر 7

مرزا علی انجینئر رافضی نے اپنی امت کے ساتھ فراڈ کرتے ہوئے اپنے ریسرچ پیپر میں ساٹھ سال منبروں سے لعنت والی روایت درج کی جو کہ بڑے پیمانے پر وائرل ہوئی مرزا علی انجینئر نے اسکا حوالہ دیا تاریخ الخلفاء نامی کتاب سے وہاں سرے سے سند ہی موجود نہیں اسکی اور بے سند بات جعلی ہوتی ہے اس لیے ساٹھ سال منبروں سے لعنت والی بات جھوٹی ثابت ہوئی الحمد للہ

خلفائے بنو امیہ کا دستور تھا کہ وہ اپنے خطبوں میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر سب و شتم کرتے تھے آپ نے خلافت پر متمکن ہوتے ہی سختی سے اس کی ممانعت کر دی اور اپنی عمال کو لکھا کہ ممالک محروسہ میں کہیں بھی ایسا نہ ہونے پائے اور جو خلاف شان الفاظ کہے جاتے ہیں ان کے بجائے یہ الفاظ پڑھے جائیں۔

ان اللہ یا امر بالعدل والا حسان ونہی عن الفحشاء والمنکر  
والبغی و یعظکم لعلکم تتقون ○  
چنانچہ اس وقت سے لے کر آج تک خطبات کے آخر میں یہی کلمات پڑھے جاتے

ہیں۔

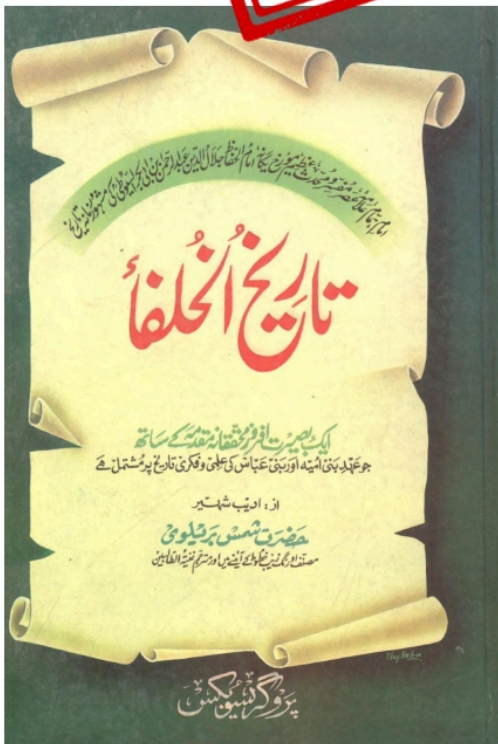
قال کا بیان ہے کہ بروایت خدیجہ بنت جحش کہ حضرت عمر بن عبد العزیز شعر بھی کہا کرتے تھے۔ شمس بن عبد الرحمن بن جحش نقل کرتے ہیں۔

ان الغواد عن الصبا  
یشک اپنے دل کو باز رکھ بچن سے  
فلعمر ربک ان فی  
رب العالمین کی قسم اگر تو نصیحت قبول کر

ایک وضاحت:-

ثعلبی طائف میں کہتے ہیں  
عنما و حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ  
بال نہ تھے اس کا سبب یہ تھا کہ یہ  
امر المسلمین چونکہ سر پر خود نہیں رکھ  
باعث سر کے بال اڑ جاتے تھے۔

زبیر بن بکار کہتے ہیں کہ ایک  
عبد العزیز کی تعریف میں یہ شعر کہا تھا  
بنت الخلیفہ والخلیفہ جدہ



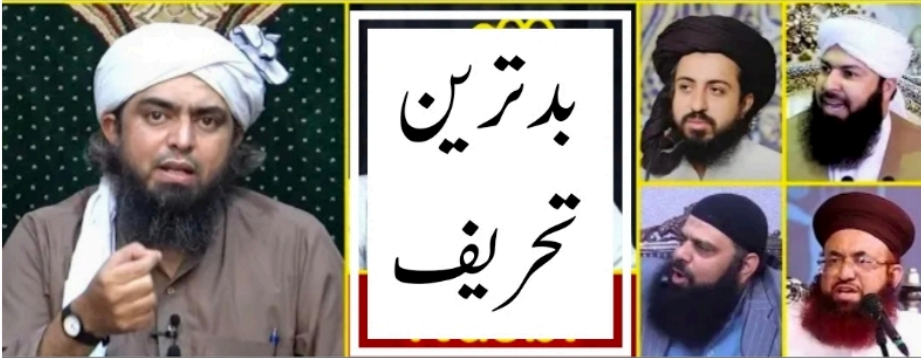


# ضربِ معاویہ-پوسٹ نمبر 8

منبروں پر بنو امیہ بندر والی اس کائنات میں کوئی روایت موجود نہیں ہے یہ خالص مرزا جہلمی رافضی کا پھیلا ہوا جھوٹ ہے مرزا جہلمی نے جن دو روایات کے اسکیزز لگائے مستدرک حاکم: 8431 اور مسند ابی یعلیٰ: 6430 یہ دونوں روایات ضعیف ہیں اسکی سند میں مسلم بن خالد الزنجی اور العلا بن عبد الرحمن ہیں اسکے بارے میں امام جوزقانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ”یہ حدیث باطل ہے۔“ (الاباطیل المناکیر والصحاح المشاہیر: 138) امام ابن الجوزی رحمہ اللہ نے اس روایت کے تین طریق ذکر کرنے کے بعد انہیں: ”بے اصل قرار دیا ہے۔“ (العلل والمتناہیۃ: 1 / 701, 702) اور مرزا جہلمی نے ان ضعیف روایات میں بھی تحریف کرتے ہوئے بنو امیہ کے الفاظ کہ دئے تا معاویہ کو شامل کیا جاسکے حالانکہ ان روایات میں بنی حکم کے الفاظ تھے جب آپ ترجمہ بنی حکم کرو گے تو صرف بنی حکم کی اولاد پر الزام جائے گا جن میں کوئی بھی صحابی نہیں یعنی ایک تو روایت ضعیف مگر بڑا جرم اس میں بھی بدترین تحریف

یہ وڈیو 17 منٹ 30 سیکنڈ سے دیکھیں

امام مہدیؑ کو گالیاں دینے والا بندر!



مرزا انجینئر کے لگائے گئے دونوں اسکیزز میں بنو امیہ لفظ موجود نہیں

8481- وَمِنْهَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَزْرَقِيُّ بِمَرَوْ، قَالُوا جَعْفَرُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ الصَّائِغِ بِمَكَّةَ، قَالُوا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَزْرَقِيِّ، مُؤَدَّنُ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، قَالُوا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الرَّزَّازِيُّ، عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنِّي أُرِيدُ فِي مَنَامِي كَأَنِّي بِنِي الْحَكَمِ يُنْزَوْنَ عَلَى مَنبَرِي كَمَا تَنْزَوُ الْقِرَدَةُ قَالَ: قَالُوا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَجِيمًا صَاحِبًا حَتَّى تُوَفِّيَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَكِنْ يُغَيَّرُ بِجَاهِ

(التعليق - من تلخيص الذهبي) 8481- علی شرط مسلم  
8481- حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے خواب میں دیکھا کہ بنی حکم بنی ابی ہریرہ کے اولاد ہیں، میرے منبر پر بندروں کی طرح پھدک رہی ہے۔ آپ فرماتے ہیں: وفات تک رسول اللہ ﷺ کو کھل کر ہشتے ہوئے نہیں دیکھا گیا۔  
یہ حدیث امام بخاریؒ اور امام مسلمؒ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخینؒ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1

6430- حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنِّي أُرِيدُ فِي مَنَامِي كَأَنِّي بِنِي الْحَكَمِ يُنْزَوْنَ عَلَى مَنبَرِي كَمَا تَنْزَوُ الْقِرَدَةُ قَالَ: قَالُوا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَجِيمًا صَاحِبًا حَتَّى تُوَفِّيَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَكِنْ يُغَيَّرُ بِجَاهِ

حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے خواب میں دیکھا کہ بنی حکم آپ ﷺ کے منبر پر چڑھتے اور اترتے ہیں۔ آپ ﷺ نے صبح کی غصہ کی حالت میں۔ فرمایا: مجھے کیا ہے کہ میں نے بنی حکم کو دیکھا ہے میرے منبر پر چڑھتے ہیں بندر کے چڑھنے کی طرح۔ ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو نہیں دیکھا اس کے بعد مکمل کر سکتا رہا یہاں تک کہ آپ ﷺ کا وصال ہو گیا۔

2



# ضرب معاویہؓ پوسٹ نمبر 9

اسلام میں جو سب سے پہلا سر کاٹ کر کسی کے پاس بھیجا گیا وہ عمرو بن حتم خزاعی کا سر تھا جو معاویہؓ کے پاس بھیجا گیا یہ جعلی روایت ہے اس میں ایک نہیں دو دو مدلس راوی ہیں شریک بھی مدلس اور اسحاق بھی مدلس دونوں عن سے روایت کر رہے اور سماع کی صراحت کہیں موجود نہیں لہذا اصول محدثین پر روایت فارغ ہے

مصنف ابن ابی شیبہ ترجم (جلد ۱۰) ۲۱۳ کتاب السیر

اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اِلَی رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَاةً اَبِیہ ، فَأَمَرَهُ اَنْ یَاتِیَہُ بِرَأْسِہ .

(۳۳۳۰۰) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے ایک شخص کی طرف سپاہی بھیجے جس نے اپنے والد کی بیوی کے ساتھ نکاح کر لیا تھا اور حکم دیا اس کا سر کاٹ کر لاؤ۔

(۲۴۳۰۱) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : اشْتَرَكْنَا يَوْمَ بَدْرٍ أَنَا وَسَعْدٌ وَعَمَارٌ ، فَجَاءَ سَعْدٌ بِرَأْسَيْنِ .

(۳۳۳۰۱) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوہ بدر میں میں، حضرت سعد اور حضرت عمار شریک تھے، حضرت سعد دو دشمنوں کا سر کاٹ کر لائے۔

(۲۴۳۰۲) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ هُنَيْدَةَ بْنِ خَالِدٍ الْخُزَاعِيِّ ، قَالَ : إِنَّ أَوَّلَ رَأْسٍ أَهْدَى فِي الْإِسْلَامِ رَأْسُ ابْنِ الْحَمَقِ ، أَهْدَى إِلَى مُعَاوِيَةَ .

(۳۳۳۰۲) حضرت حنیدہ بن خالد الخزاعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اسلام میں پہلا سر جو کاٹ کر کسی طرف بھیجا گیا وہ ابن الحکم کا سر تھا جو حضرت معاویہ کی طرف بھیجا گیا۔

(۲۴۳۰۲) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ قُرَّةِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ

قَالَ : بَعَثَ أَبُو بَكْرٍ سَائِلًا ، شَكَ الْأَوْزَاعِيُّ ، عُقْبَةَ بْنَ

إِلَى مِصْرَ ، فَأَمَرَ بِرَأْسِ يَنَاقِ الْيَمَنِ

بَنَاقِ الْيَمَنِ لَا يُحْمَلُ إِلَّا

(۳۳۳۰۳) عَنْ عَقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ

أَنْ يَكُونَ

مَاتَ فِي

(۲۴۳۰۴) عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ مَدْيَنَةَ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ مَدْيَنَةَ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ

رَسُولُ اللَّهِ

(۳۳۳۰۴) حضرت کعب بن جریج سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے جمرات



34302

اسنادہ  
ضعیف

ضربِ معاویہؓ پوسٹ نمبر 10

سب سے پہلے صحابی رسول ﷺ عمرو بن الحمق رضی اللہ عنہ کا سر سیدنا معاویہؓ کے سامنے رکھا گیا (کتاب المحن صفہ: 126)

تبصرہ: یہ روایت ثابت نہیں اس میں پہلا راوی عبد الملک بن ہذیل کی توثیق معلوم نہیں ہو سکی۔۔ اور سر پیش کیا گیا " کہنے والی راوی عمار الدھنی کی تاریخ وفات 133 ہجری ہے لیکن ان کی تاریخ پیدائش معلوم نہیں ہو سکی۔۔ معاویہ رضی اللہ عنہ کا دور 40 سے 60 ہجری تک کا ہے یہاں بھی انقطاع معلوم ہو رہا ہے کہ عمار الدھنی معاویہ رضی اللہ عنہ کے دور میں پیدا ہو گئے ہوں اور انہوں نے سر پیش کئے جانے کا مشاہدہ کیا ہو اسکی کوئی دلیل موجود نہیں

لما أتى عبد الله بن وهب الراسبي<sup>(1)</sup> النهروان وعسكر به، أتوا عبد الله بن خَبَّاب وهو في المسجد فجعلوا يأتونه واحداً واحداً فلا يسلمون على السلام إذا لم تفعلوا، قالوا: إن هذا يأمرنا بضربك، هـ وقاتلوا رجلاً من مُزَيْنَة ورجلاً من بني شيبان. قال عبد الله فأحيوه وما أُمات فأميتوه، فمزّلوا فقتلوه، وقتلوا رجلاً من شَيْبَان، وَجَبَّوْا الْخَرَجَ وقالوا لِدِهْقَانَ: بَعْنَا مَا فِي هَذِهِ النَّارِ لَا نَأْخُذْهَا إِلَّا بِشْمَنِ، قال الدهقان: تقتلون عبد الله وكان يصوم، ولا تأخذون هذه إلا بشمن، لأن أحفرها من أصابعهم قالوا: لولا أن لك ذمة لقتلناك [41/ب]، فلما بلغ ذلك علياً بن

ذكر

قَتَلَ عَمْرُو بْنُ الْحَمِقِ

حدثني عبد الملك بن هذيل عن اسماعيل بن إسحاق القاضي ببغداد قال: حدثنا علي بن المدني قال: حدثنا سفيان بن عيينة، قال: سمعت **عماراً الدهني** إن شاء الله<sup>(2)</sup>، قال: أول رأس حُمِلَ رأس عمرو بن الحَمِقِ إلى معاوية، قال سفيان: أرسل معاوية أن يُؤْتَى به، قال: فلدغ، قال: فكانهم خافوا أن يَتَّهِمَهُمْ...<sup>(3)</sup> [فأتوا برأسه]<sup>(4)</sup>.

قال: عمرو بن الحمق قُتِلَ سنة إحدى وخمسين ولم يذكر سبب قتله.

- (1) عبد الله بن وهب الراسبي من الأزد من أئمة الأباضية، أدرك النبي ﷺ وشهد فتوح العراق مع سعد بن أبي وقاص، ثم كان مع علي بن أبي طالب في حربه، ثم أنكر عليه قبوله التحكيم فاجتمع مع اتباعه في النهروان وصار أميراً على الخوارج فقاتلوا علياً وقتل عبد الله في معركة النهروان سنة 38 هـ.  
(الكامل - المبرد 2/119).
- (2) كذا في الأصل (إن شاء الله) ولم أجد لها وجهاً.
- (3) بعد هذه العبارة مباشرة دخلت حوالي ثلاث صفحات من قصة الحسين هنا خطأ، ثم ينهي العبارة بذكر سنة مقتل عمرو بن الحمق.
- (4) التكملة من أسد الغاية 4/101.